محکمہ زراعت پنجاب کا 100 روزہ ایجنڈا

نمبر شمار	ٹاسک	پروا گریس
01	زرعی پالیسی کی تشکیل	☆ پالیسی ڈرافٹ کی تیاری مکمل (24 اکتوبر 2018) ☆ تمام اسٹیک ہولڈرز کو زرعی پالیسی کا ڈرافٹ پیش کیا گیا (24 اکتوبر 2018) ☆ **تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ مشاورت کے بعد زرعی پالیسی کا ڈرافٹ فائنل کرکے پنجاب اسمبلی میں پیش کیا جائے گا**
02	پنجاب ایگریکلچر مارکیٹنگ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ 2018	تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے بعد بعض ترامیم کیلئے یہ قانون پنجاب اسمبلی میں دوبارہ پیش کیا جائے گا اور اس کے بعد لاگو کیا جائے گا
03	زرعی مداخل اور کھادوں پر سبسڈی	05 دسمبر 2018 سے زرعی مداخل اور کھادوں پر کاشتکاروں کو سبسڈی سکیم شروع کی جائے گی
04	بلاسود قرضہ جات کا اجراء	موجودہ حکومت نے مالی سال 19-2018 میں بلاسود قرضہ جات کیلئے 15 ارب روپے کی رقم مختص کی ہے۔ امسال 2 لاکھ 50 ہزار کاشتکاروں کو بلاسود زرعی قرضہ جات دیئے جائیں گے۔ فصل خریف 2018 کیلئے 42,915 بلاسود قرضہ جات کا اجراء کیا جا چکا ہے 1 لاکھ 25 ہزار فصل ربیع 2018 کیلئے 15 مارچ 2018 تک مکمل کیا جائے گا خریف 2019 میں 82,085 بلاسود قرضہ جات دیئے جائیں گے
05	پانی کی بچت کیلئے ہائی ایفیشنسی اریگیشن سسٹم کی تنصیب	3 2 2 4 ایکڑ رقبہ پر ڈرپ نظام آبپاشی کی تنصیب کا کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ سالانہ ٹارگٹ 12000 ایکڑ ہے 813 سولر پینل کی ڈرپ نظام آبپاشی کو چلانے کیلئے تنصیب 257 کھالہ جات کو پختہ کیا جا چکا ہے۔ ٹارگٹ 2125 کھالہ جات ہیں
06	کاشتکاروں کے مالی تحفظ کیلئے فصلوں کی بیمہ سکیم کا اجراء	کراپ انشورنس سکیم لانچ 28 ستمبر 2018 گندم کی فصل کی 9 اضلاع میں انشورنس پالیسی کی تقسیم کار 15 نومبر 2018 سے شروع 25000 بیمہ پالیسیوں کی تقسیم کار مکمل کی جائے گی 31 دسمبر 2018 تک
07	تیلدار اجناس کی فروغ کا منصوبہ	سورج مکھی کی کاشت پر حکومت پنجاب کاشتکاروں کو 5000 روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کر رہی ہے تا کہ تیلدار اجناس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کیا جا سکے۔ پاکستان ہر سال 300 ارب روپے کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے۔ تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ سے درآمدی بل میں کمی ہوگی۔

☆☆☆☆